بی جے پی نے دیوالی کا تہوار جوش وخروش سے منایا

پوجا کی، مٹھائیاں تقسیم کیں اور پٹاخے پھوڑے

لازوال ڈیسک

جموں/جے اینڈ کے بی جے پی کے صدر رویندر رینا، ورکنگ صدر ست شرما، سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا، نیشنل سکریٹری ڈاکٹر نریندر سنگھ (ایم ایل اے) نے سینئر لیڈروں کے ساتھ بی جے پی ہیڈکوارٹر جموں میں 'دیپاولی ملن' منایا۔ وہیں رویندر رینا نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے دیوالی کے پرمسرت موقع پر ہم وطنوں اور پارٹی قائدین کو نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ دنیا میں امن اور خوشیاں عطا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ روشنیوں کی چمک اور دعاؤں کی گونج کے ساتھ، یہ دیپاولی برائی کے تمام اندھیروں کو ختم کرتی ہے اور ان لوگوں کے لئے روشنی کی واپسی کو تیز کرتی ہے جو ابھی تک تقدیر کے سفر میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی صحت، خوشی اور روح کی صفائی عطا کرتی ہے۔

اس موقع پر ست شرما نے کہا کہ راکششوں کی فتح کے بعد بھگوان رام کی ایودھیا واپسی کے جشن کے دن، ہمیں سماج سے دہشت گردی اور دیگر برائیوں کو ختم کرنے اور محبت اور بھائی چارے کے ابدی راستے پر واپس آنے کا عہد کرنا چاہیے۔ انہوں نے خطے میں امن وخوشحالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور سب کی صحت اور خوشی کے لیے دعا کی۔ دریں اثناء بی جے پی لیڈروں نے پوجا کی، مٹھائیاں تقسیم کیں اور پٹاخے پھوڑے، جبکہ ایک دوسرے اور بنی نوع انسان کو خوشی، کامیابی اور صحت کی خواہش کی۔

اس موقع پر ایم ایل اے یودھویر سیٹھی، اروند گپتا، چودھری وکرم رندھاوا، ایم گپتا، پریا سیٹھی، ایڈوکیٹ سنیل سیٹھی، مینش شرما، تلک راج گپتا، ڈاکٹر پردیپ موہترا، بریگیڈیئر انیل گپتا، جتنی سیٹھی، ڈاکٹر طاہر چودھری، انکیت گپتا، ریکھا مہاجن و دیگران موجود تھے۔

سکینہ مسعود نے جی ایم سی ہندواڑہ کی تعمیراتی جگہ کا معائینہ کیا، جاری کاموں کی پیش رفت کا جائیزہ لیا

جی ایم سی کے عارضی کیمپس کا بھی دورہ کیا، اس کے کام کاج کا جائیزہ لیا

لازوال ڈیسک

کپواڑہ/صحت اور طبی تعلیم سماجی بہبود، اسکولی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کی وزیر سکینہ مسعود اتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کی تعمیراتی جگہ کا دورہ کیا اور وہاں جاری کاموں کی پیش رفت کا جائیزہ لیا۔

انہوں نے عمل آوری ایجنسی کے انجینئرز کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور ان سے پروجیکٹ کی موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ اس پر آسانی سے عملدرآمد سے متعلق مسائل کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔

عمل آوری ایجنسی کے افسران کے ساتھ بات چیت کے دوران سکینہ ایتو نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان کے دورے کا مقصد تعمیراتی سائٹ اور اس کی فزیبلٹی کا جائیزہ لینا ہے تاکہ اس منصوبے کو منطقی انجام تک پہنچایا جاسکے۔

جی ایم سی ہندواڑہ کی تعمیراتی جگہ پر وزیر کو ایگزیکٹو انجینئر آر ایند بی نے بتایا کہ زیر تعمیر جی ایم سی پروجیکٹ کی لاگت 325 کروڑ روپے ہے اور اس کے پاس 251 کنال اراضی ہے۔ جی ایم سی کیلئے 17 عمارتیں تعمیر کی جانی ہیں اور 11 عمارتوں پر کام جاری ہے جبکہ ہندواڑہ کے ضلع اسپتال کے احاطے میں 200 بستروں والے اسپتال کی عمارت پر کام جاری ہے۔ اے ڈی سی ہندواڑہ عزیز احمد راتھر، ڈائریکٹر کوارٹینیشن نیو میڈیکل کالجز ڈاکٹر مشتاق احمد راتھر، پرنسپل جی ایم سی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال، سب ضلع انتظامیہ کے افسران ہندواڑہ اور انجینئرز وزیر موصوفہ کے ہمراہ تھے۔ بعد میں وزیر نے جی ایم سی ہندواڑہ کی عارضی عمارت کا بھی معائینہ کیا اور ادارے کے کام کاج کا جائیزہ لیا۔

انہوں نے پرنسپل جی ایم سی ہندواڑہ، ادارے کے فیکلٹی ممبران، ڈیلی انتظامیہ کے افسران اور دیگر متعلقہ افسران کے ساتھ ایک مختصر میٹنگ کی اور ان سے ادارے کے کام کاج کے بارے میں تفصیلی جائیزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے انہیں ہدایت دی کہ وہ خالی آسامیوں کو فوری طور پر پُر کریں تاکہ یہاں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ کالج دیہی علاقوں کی وسیع آبادی کی طبی سہولیات کو پورا کرتا ہے اور اس لئے آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ یہ صحت کی سہولت اعلیٰ ترین صلاحیت کے ساتھ کام کرے۔

میٹنگ کے دوران پرنسپل جی ایم سی نے ادارے کے کام کاج کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن دی۔

باقیات

100

کانفرنس کے ساتھ وابستہ رہے اور بعد میں بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہو گئے۔ عوامی مسائل، خاص کر جموں کے ترقیاتی امور میں ان کی دلچسپی ہمیشہ نمایاں رہی۔ دیویندر سنگھ رانا کی وفات ایک عظیم سیاسی شخصیت کا اختتام ہے، جنہوں نے اپنی زندگی کو عوامی خدمت اور سیاست کے لیے بھرپور محنت کی اور معاشرے کے ہر طبقے میں عزت و مقام حاصل کیا۔ 2021 میں، انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور 2024 کے انتخابات میں تاریخی کامیابی حاصل کی۔ جموں وکشمیر کے سیاسی منظرنامے پر ان کا کردار مثالی رہا۔ دیویندر سنگھ رانا نہ صرف ایک کامیاب سیاستدان تھے بلکہ ایک خوش اخلاق اور ہمدرد انسان بھی تھے جو ہمیشہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہے۔ رانا کی سیاسی بصیرت اور بے مثال قیادت نے انہیں اپنے حلقے اور ریاست میں ہر دلعزیز بنا دیا۔ ان کی وفات سے جموں وکشمیر کی سیاست میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔

101

اور حکومت کے ہر عمل اور مشن میں قومی یکجہتی کا عزم نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سچے ہندوستانیوں کے طور پر ہمارا فرض ہے کہ قومی اتحاد کی ہر کوشش کو جوش اور توانائی کے ساتھ منائیں، نئی قراردادوں، امیدوں اور جوش کو مضبوط کریں۔"

مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی زبانوں کو فروغ دے کر حکومت نے اتحاد کے بندھن کو مضبوط کیا ہے، نئی تعلیمی پالیسی ایک روشن مثال ہے، جسے قوم نے فخر سے اپنایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئین کا نام لینے والوں نے اس کی بہت توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کی دیوار تھی۔ دفعہ 370 کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا گیا ہے۔ اس اسمبلی الیکشن میں پہلی بار بغیر کسی امتیاز کے ووٹنگ ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "پہلی بار وہاں کے وزیر اعلیٰ نے ہندوستان کے آئین پر حلف لیا ہے۔ اس منظر نے ہندوستانی آئین بنانے والوں کو بہت اطمینان بخشا ہوگا۔"

مودی نے نکسل ازم کو ایک 'خوفناک بیماری' قرار دیا جسے جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "آپ کو سمجھنا چاہیے کہ ایک زمانے میں نیپال میں پشوپتی ناتھ سے ہندوستان میں تروپتی تک ایک ریڈ کوریڈور موجود تھا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پچھلے 10 سالوں کی انتھک کوششوں کی وجہ سے اب ہندوستان میں نکسل ازم اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے۔

102

کونگکلا، ہاٹ اسپرنگ اور کراکرم پاس پر ہندوستان اور چین کے فوجیوں کے درمیان مٹھائی کا تبادلہ ہوا۔ ہندوستانی فوج نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل 'ایکس' پر تصویروں کے ساتھ کہی پوسٹ کر کے یہ اطلاع دی۔

ہندوستانی فوج نے کہا، "ہندوستانی فوج اور چینی پیپلز لبریشن آرمی کے سپاہی دیوالی کے موقع پر چشول-مولڈو میٹنگ پوائنٹ پر مٹھائیوں اور تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ چینی فوجی لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر دولت بیگ اولڈی میں دیوالی کی مٹھائیاں شیئر کیں۔ ہندوستانی فوج نے کہا، "امن کے ایک میٹھے اشارے میں، ہندوستانی اور چینی فوجیوں نے دیوالی پر خیر سگالی کو فروغ دیتے ہوئے لائن آف ایکچوئل کنٹرول، کونگکلا پر مٹھائی کا تبادلہ کیا۔ ہندوستانی اور چینی فوجیوں نے ہاٹ اسپرنگ، لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر مٹھائی کا تبادلہ کیا۔

ہندوستانی فوج نے کہا کہ "کیکے پاس پر ہندوستانی اور چینی فوجیوں نے مٹھائی کا تبادلہ کیا، جو تعاون کے ایک نئے دور کی علامت ہے۔" قابل ذکر ہے کہ مشرقی لداخ کے دیپسانگ اور ڈیچوک علاقوں میں ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان پیچھے ہٹنے کا عمل بدھ کو مکمل ہوا تھا۔ 21 اکتوبر کو ہندوستان اور چین نے مشرقی لداخ میں ایل اے سی کے ساتھ گشت پر ایک معاہدہ کیا، جس سے چار سال سے زیادہ فوجی تعطل کا خاتمہ ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ 15 جون 2020 کو چینی فوجیوں نے لداخ کی وادی گلوان میں ہندوستانی گشتی دستے پر حملہ کیا تھا اور اس کے بعد تصادم میں 20 ہندوستانی فوجی مارے گئے تھے۔ چینی فوج کے سپاہیوں کو بھی جانی نقصان پہنچا تاہم ان کی تعداد سرکاری طور پر ظاہر نہیں کی گئی تھی۔

103

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا ''سردار پٹیل نے سنگھیوں کو قابو میں رکھا تو آج تمام سنگھی بھی اس تاحیات کانگریسی کے سامنے سر جھکانے پر مجبور ہو گئے۔ چند سال پہلے یہی سنگھی سردار صاحب کے خلاف کتابیں چھاپتے اور تقسیم کرتے تھے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی یوم پیدائش پر سلام۔'' کانگریس پارٹی نے بھی اپنے آفیشل پیج پر ایکس پوسٹ میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ''عظیم مجاہد آزادی بھارت رتن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ملک کے اتحاد اور یکجہتی کے دھاگے میں مرد آہن سردار پٹیل، ہم تمام ملک کے عوام کو ہمیشہ تحریک دیتے رہیں گے۔

104

تشکیل کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ آیئے ان کی جنم جینتی کے موقعہ پر ہم خود کو ان کے نظریات کے لئے وقف کریں اور وِکست بھارت کی تعمیر کے لئے کام کریں۔''

105

فوجیوں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں دیوالی کی مٹھائی کھلائی۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر کچھ کے علاقے میں فوجیوں کے ساتھ کی کچھ تصویریں پوسٹ کیں۔ قبل ازیں انہوں نے گجرات کے کیواڑیا میں 'اسٹیچو آف یونٹی' میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی اور ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کیا۔

106

فورسز، انتظامی اداروں اور تمام شراکت داروں کا جموں وکشمیر کی ترقی میں ان کے تعاون اور ایک محفوظ اور خوشحال جموں وکشمیر یونٹی کے لئے انتھک محنت کرنے کے لئے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایک حقیقت ہے کہ جموں وکشمیر آج ایک یونٹی ہے اور ممبران نے حلف لیا ہے اور آئین کے تئیں اپنے سچے ایمان اور وفاداری کی تصدیق کی ہے۔ جب یہ ریاست بن جائے گی تو ہم یقینی طور پر ریاست کا یوم تاسیس منائیں گے۔ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے یقین دلایا ہے کہ مناسب وقت پر ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔''

لیفٹیننٹ گورنر نے امن، ترقی اور خوشحالی کی سمت جموں وکشمیر کے غیر معمولی سفر کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ تبدیلی کے گزشتہ پانچ برسوں کی کامیابیاں وزیر اعظم نریندر مودی کی جموں وکشمیر کے عوام کے تئیں وابستگی کا ایک رپورٹ کارڈ ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''مجھے خوشی ہے کہ آج جموں وکشمیر قومی سطح پر فخر کے ساتھ کھڑا ہے، خود انحصاری اور خود اعتمادی سے بھرا ہوا ہے۔ تمام شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے۔ ہم نے وزیر اعظم کی قیادت میں عوام کی اُمنگوں کو پورا کیا ہے۔'' اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے ترقی پسند پالیسیوں اور اصلاحات اور جموں وکشمیر کے مختلف شعبوں میں رجسٹرڈ غیر معمولی ترقی کو اُجاگر کیا۔

اُنہوں نے کہا کہ ہماری معاشی بنیادیں مضبوط ہیں۔ جموں وکشمیر یونٹی کو امن، استحکام، قانون کی حکمرانی اور وقت کی آزمودہ جمہوری اقدار سرمایہ کاری کی ایک پرکشش منزل بناتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سرمایہ کاروں کا اعتماد گزشتہ 4 برسوں میں سرمایہ کاری کی اب تک کی سب سے زیادہ آمد سے ظاہر ہوتا ہے۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر میں نئی صنعتی ترقیاتی سکیم کی توسیع کے لئے اپنے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بینکنگ سیکٹر میں درج کامیابیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر بینک یونٹی کی سب سے بڑی کامیابی کی داستانوں میں سے ایک ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سال 2019-20ء میں بینک کو 1,139 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے جبکہ سال 2023-24ء میں اس نے 1,700 کروڑ روپے کا منافع رِپورٹ کیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ موجودہ مالی برس میں جموں وکشمیر بینک کو 991 کروڑ روپے کا منافع ہوا ہے۔

اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں سے متحد رہنے، ملک دشمن عناصر اور امن میں رخنہ اور خلل ڈالنے والوں کی نشاندہی اور انہیں الگ تھلگ کرنے کی اپیل کی۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کی ترقی میں پنچایتی راج اداروں، یو ایل بی اور منتخب نمائندوں کے اہم رول اور شراکت پر بھی بات کی۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر میں جلد ہی پنچایتی راج انتخابات ہوں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یہ میرا خواب ہے کہ ہر کنبہ خوشحال ہو اور بنیادی ڈھانچے، صنعتوں کی تیز تر ترقی اور ترقی کے ثمرات ہر فرد تک پہنچیں۔''

اس موقعہ پر مختلف سرکاری سکیموں کے تحت استفادہ کنندگان نے اپنی کامیابی کی داستانوں کا اشتراک کیا۔ اِس تقریب میں جموں وکشمیر کے شاندار ثقافتی ورثے کا جشن منانے والے فنکاروں کی متاثر کن پرفارمنس بھی پیش کی گئی۔ اِس موقعہ پر رُکن پارلیمنٹ غلام علی کھٹانہ، الیکشن کمشنر جے اینڈ کے بی آر شرما، چیف سیکرٹری اتل ڈولو، انتظامی سیکرٹریز، سیکورٹی فورسز، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معزز شہری موجود تھے۔

107

عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ معاملے کو ڈس انگیجمنٹ سے آگے لے جایا جائے، لیکن اس کے لیے ہمیں تھوڑا اور انتظار کرنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ 15 جون 2020 کو چینی فوجیوں نے وادی گلوان میں ہندوستانی گشتی دستے پر حملہ کیا تھا اور اس کے بعد تصادم میں 20 ہندوستانی فوجی ہلاک ہو گئے تھے۔ چینی فوج کے اہلکاروں کو بھی جانی نقصان پہنچا تھا تاہم ان کی تعداد سرکاری طور پر ظاہر نہیں کی گئی تھی۔

ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر دفاع اروناچل پردیش کے توانگ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 'دیش کا ولبھ' مجسمہ اور میجر رالینگ ناؤ 'باب' کھتھنگ کے 'ویرتا میوزیم' کو قوم کے نام وقف کرنے کے بعد بول رہے تھے۔ مسٹر سنگھ نے سردار پٹیل کو دلی خراج عقیدت پیش کیا اور آزادی کے بعد 560 سے زیادہ ریاستوں کو متحد کرنے میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک کامیابی ہے جو متحد ہندوستان کے لئے ان کے ناقابل یقین عزم اور عزم کا ثبوت ہے۔

انہوں نے کہا، ''یہ مجسمہ 'دیش کا ولبھ' لوگوں کو ترغیب دے گا، انہیں اتحاد کی طاقت اور اٹوٹ جذبے کی یاد دلائے گا جو ہماری طرح ایک متنوع قوم کی تعمیر کے لیے درکار ہے۔ مسٹر سنگھ نے میجر باب کھتھنگ کو بھی خراج تحسین پیش کیا، جو ایک غیر معمولی آدمی تھے جنہوں نے شمال مشرقی خطے اور قومی سلامتی کے لیے انمول شراکت کی۔ انہوں نے کہا، "میجر کھتھنگ نے نہ صرف توانگ کے ہندوستان میں پرامن انضمام کی قیادت کی بلکہ ضروری فوجی اور سیکورٹی انفراسٹرکچر بھی قائم کیا جس میں ششستر سیما بل، ناگا لینڈ آرمڈ پولیس اور ناگا رجمنٹ شامل ہیں۔ 'میوزیم آف بریوری' اب ان کی بہادری اور دور اندیشی کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گا۔

اتحاد اور ہم آہنگی کی اہمیت اور قومی شناخت میں شمال مشرق کے منفرد کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا، "قوم کی مجموعی ترقی تب ہی ممکن ہے جب شمال مشرق خوشحال ہوگا۔ ہم ایک ایسا شمال مشرق بنائیں گے جو نہ صرف قدرتی اور ثقافتی طور پر بلکہ اقتصادی طور پر بھی مضبوط اور خوشحال ہو۔ انہوں نے خطے کی ترقی میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے آسام اور توانگ کو جوڑنے والی سیلا ٹنل کا خصوصی تذکرہ کیا، یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جو شمال مشرقی علاقوں میں رابطے کو بڑھاتا ہے۔ آنے والے وقت میں اروناچل فرنٹیئر ہائی وے پروجیکٹ پورے شمال مشرقی خطے، خاص کر سرحدی علاقوں کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ 2000 کلومیٹر طویل شاہراہ خطے کے ساتھ ساتھ پورے ملک کے لیے ایک اہم تزویراتی اور اقتصادی اثاثہ ثابت ہوگی۔

108

آغاز کیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی نمایاں خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس نے طلباء کو ان کے والدین اور ساتھیوں کے انتخاب کے قیدی بننے سے آزاد کرنے کی بنیاد رکھی ہے جب تعلیمی کورسز کے انتخاب کی بات آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای پی کے نفاذ سے طلباء اب اپنی صلاحیتوں کے مطابق اعلیٰ کورسز کا انتخاب کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلباء کی موروثی صلاحیتوں کی نشاندہی کریں اور اس کے مطابق ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کے لئے بہترین وقت ہے، اور ملک تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپس میں دوسرے ممالک کے برابر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان اسٹارٹ اپس میں نمبر 3 پر ہے۔

109

امنگوں اور توقعات کے برعکس تھا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ریاست کو یونٹی میں تبدیل کر کے لوگوں کے ساتھ بہت بڑا دھوکہ کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں پوری امید ہیں کہ جلد از جلد ریاستی درجے کی بحالی کا فیصلہ لیا جائے گا۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس وہ جماعت ہے جس نے لوگوں کی خاطر قربانیاں دی ہے۔

110

اور پھر لکھنؤ سے 2000 میں روزنامہ راشٹریہ سہارا کا اجراء عمل میں آیا۔ اتر پردیش میں گورکھپور، کانپور اور دہلی ایڈیشن کے بعد کولکتہ، پٹنہ ممبئی، حیدرآباد اور بنگلور سے شروعات ہوئی تھی۔ حیدرآباد میں مقامی صحافی شوکت علی صوفی اور جیلانی خان نے ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ بینگلو رایڈیشن 7، جولائی 2007 کو نکالا گیا اور جاوید جمال الدین کی ادارت میں کافی پھلا پھولا تھا، لیکن انہیں اس درمیان ممبئی طلب کر لیا گیا اور انہیں ممبئی کی کئی اہم ذمہ داریاں دے دی گئیں جن میں انتظامی امور بھی شامل تھے۔

ممبئی میں سنیئر ایڈیٹر اسد رضا نقوی ریزیڈنٹ ایڈیٹر مقرر کیے گئے اور ان کے بعد صحافی سعید حمید کو یہ ذمہ داری سونپی گئی اور جاوید جمال الدین کو بیورو چیف بنایا حیا اور پھر ان کا ایڈیٹوریل سربراہ کے طور پر تقرر عمل میں آیا، 2016 سے ممبئی ایڈیشن زوال پذیر ہو گیا کیونکہ یہاں کوئی بھی پیشہ وارانہ وتربیت یافتہ صحافی نہیں تھا۔ کولکتہ ایڈیشن کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر مشہور صحافی جہانگیر کاظمی مقرر کیے گئے، جو کہ روزنامہ انقلاب سے دو تین عشرے تک وابستہ رہے اور ترقی کے خواب کے ساتھ سہارا سے وابستہ ہو گئے، ان کے بعد فاروق شیخ کو ذمہ دار بنایا گیا۔ جہانگیر کاظمی کے بعد کولکتہ ایڈیشن کی ساخت کمزور ہو گئی۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا کو ملک بھر میں شروع کرنے اور اردو صحافت کو 2000 کے عشرے میں نئی زندگی دلوانے میں گروپ ایڈیٹر عزیز برنی کا اہم رول رہا ہے جو شمالی ہند میں نہیں بلکہ مغربی، مشرقی اور جنوبی ہند سے بھی کئی ایڈیشن نکا کر اردو کا بول بالا کر دیا۔ جاوید جمال الدین کے مطابق ایک عرصہ تک ممبئی میں روزنامہ انقلاب، روزنامہ اردو ٹائمز کی اجارہ داری رہی لیکن سہارا کی اشاعت اُن کے لیے خصوصی طور پر روزنامہ انقلاب تک کے لیے چیلنج بن گیا۔ یہاں کیا اور جنوبی ہند کے اخبارات شمالی ہندستان کی خبروں کو اہمیت نہیں دیتے تھے، لیکن سہارا کی اشاعت کے بعد اس کی اہمیت بڑھ گئی۔ سہارا کے سابق ایڈیٹر اور شاعر اسد رضا نقوی نے روزنامہ راشٹریہ سہارا کے تین شہروں ممبئی، کولکتہ اور بینگلو رایڈیشن کے بند ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت کے لیے یہ ایک دکھ بھری اور غم زدہ خبر ہے۔

111

میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

محبوبہ مفتی نے کہا: 'میرا یہ کہنا ہے کہ آج کا دن جموں وکشمیر خاص طور پر پی ڈی پی کے لئے ایک کالا دن ہے اور ہمارے لئے یہ اس وقت تک کالا دن رہے گا جب تک ہمارے خصوصی اختیارات واپس نہیں کئے جائیں گے'۔ انہوں نے کہا: 'جب تک کشمیر کے مسئلے کو حل نہیں کیا جائے گا تب تک پی ڈی پی کی جدوجہد جاری رہے گی'۔ ان کا کہنا تھا: 'حالیہ اسمبلی انتخابات میں لوگوں نے بھاری اکثریت سے ایک سرکار منتخب کی ہے اس سرکار کو بھی یک جٹ ہو کر جہد و جہد کرنا ہوگی تاکہ جس مصیبت میں ہمیں پھنسایا گیا ہے ہم اس سے باہر نکل سکیں'۔